



سوال

مسلمان شخص کا عفت و عصمت کی مالک نصرانی عورت سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ

دین اسلام کسی نصرانی عورت سے شادی کرنے سے منع نہیں کرتا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نصرانی عورت عفت و عصمت کی مالک ہو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے، اور مومن عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور اہل کتاب کی پاکدامن عورتیں (حلال ہیں) جب تم انہیں ان کا مردے دو اس طرح کہ تم ان سے نکاح کرو، یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المائدۃ (5).

اس آیت میں محصنات کا معنی آزاد اور پاکدامن عورتیں ہیں

لیکن اگر عورت عفت و عصمت کی مالک نہیں بلکہ بدکار ہے، اور اس کے بوائے فریڈ بنائے جن کے ساتھ تعلقات رکھتی ہے تو اسلام اس طرح کی عورت سے نکاح اور شادی کرنے سے منع کرتا ہے، چاہے وہ عورت مسلمان ہو یا اہل کتاب سے تعلق رکھتی ہو

اسی طرح دین اسلام مرد کو منع کرتا ہے کہ وہ گرل فریڈ بنائے اور کسی عورت سے دوستی لگائے، یہ سب کچھ اس لیے ہے تاکہ ازدواجی زندگی کو تباہ ہونے سے بچایا جاسکے اور نسب کو بھی مخلوط ہونے اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جاسکے اور تہمت و اختلاف اور غلط قسم کے گمان سے بچاؤ ہو

رہا مسئلہ کسی مسلمان شخص کا نصرانی و عیسائی طور طریقہ پر منعقد شادی کی تقریب میں شریک ہونے کا تو کسی بھی مسلمان کے لیے اس میں شرکت کرنی جائز نہیں، کیونکہ اس میں بہت ساری اشیاء اور امور ایسے پائے جاتے ہیں جنہیں اسلام حرام قرار دیتا ہے، مثلاً مرد و عورت کا اختلاط اور موسیقی سننا اور شراب نوشی کرنا اور رقص وغیرہ کرنا

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو بھی اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی ایسے دسترخوان پر مت بیٹھے جس پر شراب نوشی ہو رہی ہو"

مسند احمد (20/1) سنن البیہقی (366/7) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (6/7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس لہجے اور قیمتی شعور اور اخلاق کریمہ اور اس طرح کے معاملہ میں اسلامی حکم معلوم کرنے کے سوال کی حرص رکھنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور آپ کے لیے دعا گو ہیں کہ آپ کو دین اسلام کی ہدایت نصیب ہو، سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں

واللہ اعلم۔



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي